چرن وجے جی کا علاج کامیابی سے ہوا۔ لیکن ابھی اُنکو صحت نہ ہوئی تھی۔ کہ کھمبائت والے آپکے پاس چوماسہ کے لئے پہنچ گئے۔ چونکہ چوماسہ نزدیک تھا۔ اس لیے آپ چند سادھوؤں کو اُن کے پاس چھوڑ کر دیہات و قصبات میں تعلیم کی روشنی پھیلاتے واپس اساڑھ بدی ۱۲ کو کھمبائت پہنچے۔ جہاں بہت شاندار خیر مقدم ہوا۔ اور آپ نے اپنا سمت ۱۹۹۳ بکرمی کا اکیانواں چوماسہ کھمبائت میں کیا۔

اِس چوماسہ میں ایک مندر بنوایا گیا۔ اور اُسکی پرتشٹھا بھی جلدی کروی گئی۔ جس کا اتنا شاندار جلوس نکلا۔ کہ قلم لکھنے سے قاصر ہے۔ اور اس کے سوا اور بھی بہت سے کاموں کے علاوہ کالج فنڈ میں روپیہ اکٹھا کیا۔

چوماسہ ختم ہونے پر آپ کھمبائت سے چل کر دیہات و قصبات میں سے ہوتے دھرم پرچار کرتے احمد آباد تشریف لائے۔ اور اُجم بائی کی دھرم شالہ میں نواس کیا۔ اور اُپدیش کرکے عوام کو نہال کیا۔ اِس دھرمشالہ کے علاوہ شہر کے دیگر

اُپاشروں میں بھی آپ نے ویاکھیان دیئے۔ تاکہ کوئی آدمی فائدہ اُٹھائے بغیر نہ رہ سکے۔

احمد آباد سے روانہ ہوکر آپ سیرسا پہنچے۔ بہت سی خلقت آپ کے ہمراہ تھی۔ اور سنکھیشور جی ہوتے ہوئے رادھن پور پہنچے۔ جہاں بڑی دھوم دھام سے آپ شری جی کا استقبال کیا گیا۔ جگہ جگہ جلوس میں سچّے موتیوں اور اشرفیوں کی بارش کی گئی۔ چونکہ آپ کی دیکشا بھی رادھن پور ہی میں ہوئی تھی۔ اس لئے بھی لوگوں میں خاص جوش پایا جاتا تھا۔ اور لوگ آپ کی تشریف آوری کو آپ شری جی کی نظرِ عنایت اور اپنی خوش قسمتی سمجھتے تھے۔

آپ نے یہاں بہت دن تک قیام فرمایا۔ اور شری الیشور داس۔ امولکھ داس بورکھیا جین بورڈنگ ہاؤس کی افتتاحی رسم اپنے دستِ مبارک سے ادا کی۔ اس طرح کے نیک کام کرتے آپ رادھن پور سے روانہ ہوکر سناڈ پاٹن۔ ہوتے چاروپ میں قدیم جین مورتیوں کے درشن

کرتے پالن پور میں وارد ہوئے ۔ حسب معمول شاندار خیر مقدم ہوا ۔ اور نواب صاحب نے اظہارِ عقیدت فرمایا ۔ تھوڑا عرصہ کے قیام کے بعد آپ پالن پور میں پہنچے ۔ جہاں کے لوگ آپ کے درشن کے لیے ماہی بے آب کی طرح تڑپ رہے تھے ۔ اپنی اُمید کو بر آیا دیکھ کر اُن لوگوں کو جو خوشی ہوئی ہوگی ۔ اُس کا اندازہ ناظرین خود لگا سکتے ہیں ۔

چند یوم قیام کے بعد آپ درشکوں کے ہمراہ وانتا ۔ گنبھار لائے جی ۔ بیجا پور ۔ لاٹھارہ ۔ سدونق پور ۔ سلوڑی ہوتے ہوئے تخت گڑھ کے راستہ اُمید پور کی سرزمین میں وارد ہوئے ۔ جہاں آپ کا بڑی دُھوم دھام سے استقبال کیا گیا ۔ اور آپ نے یہاں کافی دن قیام فرمایا ۔ دورانِ قیام میں پھاگن شدی ۱۰ کو کئی جین مورتیوں کی انجن شلاکا پرتشٹھا کی رسوم ادا کی گئیں ۔ یہاں گوجرانوالہ کے دو صد مرد و زن تیرتھ یاترا کرتے ہوئے آپ کے درشن کو آئے ۔ اُمید پور سے روانہ ہو کر مختلف جگہوں میں پرچار کرتے ۔ مندروں کی پرتشٹھا کرتے ۔ جین دھرم

کا بول بالا کرتے آپ اجمیر۔ جے پور۔ الور میں لوگوں کا حوصلہ بڑھاتے
درشن دیتے ہوئے ہندوستان کی راجدھانی۔ پرانی تہذیب
کی نشانی۔ شہر دہلی میں بڑی دھوم دھام کے ساتھ ہزارہا لوگوں
کے جلوس کے ساتھ وارد ہوئے۔

یوں تو دہلی میں ہر روز ہی خاص رونق رہتی ہے۔ لیکن
اُس وقت پنجاب۔ راجپوتانہ۔ ماڑواڑ وغیرہ باہر کے آئے
ہوئے لوگوں سے تو ایسی رونق بڑھی۔ کہ کھوے سے کھوا چھل رہا
تھا۔ آپ کا قیام لوگوں کے لئے ابرِ رحمت ثابت ہوا۔ ہزارہا
پیاسے لوگ آپ کے اُپدیش امرت سے اپنی پیاس بجھانے لگے۔
جیٹھ سُدی ۸ کو آپ نے گورو مہاراج کی جینتی بڑی دھوم دھام
سے منائی۔

پنجاب میں تیسرا دَور

دہلی سے روانہ ہو کر آپ کرنال۔ شاہ آباد ہوتے ہوئے

پنجابیوں کو اُن کی خُوش قسمتی کا یقین دلانے، آپ تیرہ سال کے بعد انبالہ شہر میں پہونچے۔ جہاں آپ کے آنے سے پہلے بہت سے مُنی مہاراج تشریف لائے ہُوئے تھے۔ آپ کی تشریف آوری پر جو خوشی پنجاب کے لوگوں کو ہُوئی۔ اُس کا بیان احاطۂ تحریر سے باہر ہے۔ تاہم مختصراً یہ کہ :-

شاندار خیر مقدم کے علاوہ شہر کو دُلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔ جگہ جگہ موڈ لگے تھے۔ ٹھنڈے پانی کی سبیلیں۔ بجلی کے پنکھے اور سایہ دار بازار۔ گرمی کی شدت کو کم کر رہے تھے۔ بھجن منڈلیوں کے گیتوں اور نعروں سے کان پڑی آواز سُنائی نہ دیتی تھی۔ اور سُورگ کا نقشہ نظر آ رہا تھا۔ اور جس طرح ستاروں کے جھرمٹ میں چاند اپنی مست چال میں روشنی کے ساتھ دُنیا کو ٹھنڈک پہنچاتا رہتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح آپ شری جی بہت سے مُنی مہاراجوں کے درمیان لوگوں کو درشنوں سے شانتی دے رہے تھے۔ چکور کی مانند ہجر میں تڑپتے ہوئے لوگوں نے آپ شری جی کا درشن کر کے خوشی حاصل کی۔

اور تین دن تک شری آتمانند جین کالج انبالہ میں کالج کمیٹی کے خاص جلسوں میں آپ کی شمولیت سے کئی ہزار روپیہ کالج کو دان ملا۔ جس میں بمبئی۔ مارواڑ۔ راجپوتانہ کے سیٹھوں نے دل کھول کر چندہ دیا۔ اور انبالہ شہر سے بھی کافی رقم جمع ہوئی۔

جین کالج کا یہ احوال اخباروں میں بھی چھپا۔ اس کام کے بعد آپ نے سمت ۱۹۹۵ بکرمی کا تریپنواں ۵۳ چوماسہ انبالہ میں ہی کیا۔ جس میں کئی ایک دھارمک کام سرانجام ہوئے۔ اور یہاں ہی اساڑھ بدی ۹ کو آپ کا دیکھشا اردھ شتابدی مہو اُتسو بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔

انبالہ کا چوماسہ خوش اسلوبی سے سرانجام پایا۔ اور آپ شری جی انبالہ چھاؤنی تشریف لے آئے۔ وہاں شوتیا مبر اور دیگر معززین کے علاوہ دگامبر بھائیوں لالہ سیبا مل وغیرہ نے بھی خیر مقدم میں نمایاں حصہ لیا۔ آپ نے یہاں ایک پبلک

لیکچر دیا جس سے ہزاروں اشخاص نے فائدہ اُٹھایا۔

چند یوم کے قیام کے بعد آپ ساڈھورہ پہنچے۔ یہاں پر مگھر شدی ۱۵ کی پرتشٹھا بہت دھوم دھام سے ہوئی۔ اِس پرتشٹھا میں ستھانک واسی اور دگامبری بھائیوں نے بھی حصّہ لیا۔ یہاں سے کرنال۔ پانی پت ہوتے ہوئے آپ منی درشن وِجے جی اور گیان وجے جی مہاراج کے ہمراہ بڑوت ضلع میرٹھ میں پہنچے۔ یہاں آپ کے پہلے اُپدیشوں کی وجہ سے ایک نیا جین مندر اور اُپاشرہ بن کر تیار ہو گیا تھا۔ اُس کی پرتشٹھا ماگھ شدی سپتمی کو بڑی دھوم دھام سے ہوئی۔ اور یہاں دیگر باتوں کے علاوہ آتم نگر کی شوبھا قابلِ دید تھی۔ آپ شری جی کا اُپدیش اُسی جگہ ہوا کرتا تھا۔

پرتشٹھا کا مبارک کام ختم ہونے کے بعد آپ بنولی۔ ہستنا پور کی تیرتھ یاترا کرتے واپس انبالہ تشریف لائے۔ اور گورو دیو کا جنم دن اور مہاویر جینتی بہت دھوم دھام سے منائی۔

چند ایام ٹھہرنے کے بعد راجپورہ۔ پٹیالہ ہوتے اُپدیش
دیتے سامانہ پہنچے۔ یہاں قصبہ رائیکوٹ کے ستھانک واسی
معززین لدھیانہ اور مالیرکوٹلہ کے شوتیامبر بھائیوں کو ہمراہ
لے کر آپ شری جی کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے۔ تاکہ
آپ رائیکوٹ میں اُن کے ہاں تشریف فرما کر اُن کی عزت
افزائی کریں۔ گو اس سے بھی پہلے انبالہ۔ انبالہ چھاؤنی۔
راجپورہ اور دیگر جگہوں پر بھی عرض کر چکے تھے۔ اس دفعہ بھی
حسبِ سابق آپ شری جی نے اُن کو تسلی دی۔ اور فرمایا۔ کہ
ہم ضرور آپ کے پاس آئیں گے۔

رائیکوٹ والوں کی درخواست پر جہاں دیگر شوتیامبر
برادری کو خوشی ہوئی۔ وہاں آپ شری جی کو بھی اپنے بوئے
ہوئے بیج کے بڑھ کر ثمر آور ہونے کی بہت خوشی ہوئی۔

اس کے ساتھ ہی رائیکوٹ کے تقریباً ۲۰۰ معززین
کی دستخطی درخواست آپ شری جی کی خدمت میں پیش کیگئی۔
کہ آپ شری جی بہت جلدی ہماری درخواست قبول فرماتے

ہوئے رائیکوٹ درشن دیں۔ اِس دَرخواست کا بھی حوصلہ افزا جواب دیا گیا۔ چُنانچہ آپ یہاں سے دھوری ہوتے مالیر کوٹلہ تشریف لائے۔ جہاں خیر مقدم کے علاوہ آپ شری جی کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا۔ اور آپ شری جی کے اُپدیش سے سری سنگ کی چپقلش دُور ہو گئی۔ اور آتمانند جین سکول کی بُنیاد رکھی گئی۔ مالیر کوٹلہ کے ہندو مسلم تنازعہ کو حل کرنے کی آپ نے بہت کوشش کی۔ چُنانچہ جب اِس بات کی خبر نواب صاحب مالیر کوٹلہ کو ہوئی۔ تو وُہ بہت خوش ہوئے۔ اور چوماسہ وہاں بیٹھنے کی دعوت دی۔ لیکن آپ رائیکوٹ کا عزم کرنے کی وَجہ سے اُن کی بات نہ مان سکے۔

مختلف جگہوں میں اُپدیش دیتے جیٹھ شُدی ۱۰ بدھوار کے دن رائیکوٹ کی منتظر آنکھوں کو آپ شری جی نے دُرلبھ درشن دیئے۔

جو خوشی معصوم بچے کو ماں کے پاس جانے سے، جو خوشی ایک حقیقی طالب علم کو اُستاد سیوا سے، جو بشاشت خشکی پر

تڑپتی ہوئی مچھلی کو پانی مِل جانے سے، جو خوشی کِسان کو سُوکھتی ہوئی کھیتی میں بارش ہو جانے سے، اندھے کو آنکھیں۔ جاہل کو علم، غریب کو دولت، بے اولاد کو بیٹا، پتی برتا عورت کو خاوند مِل جانے سے ہوتی ہے۔ اُس سے بڑھکر رائیکوٹ والوں کو خوشی ہُوئی۔ اور تمام پنجاب کے جینیوں کو آپ کی آمد پر پنجاب بھر کے ہزارہا آمدہ جینیوں نے پُر تپاک خیر مقدم کیا۔ اور شاہانہ جلوس کے ساتھ آپ سنتری جی کو شہر میں منتخب جگہ پر لے گئے۔

سب سے پہلے آپ نے آریہ سماج گورُوکل کو دیکھا اور اس کے بعد صبح اور شام اُپدیش دیئے۔

اِس جگہ لالہ نتھو شاہ۔ لالہ کپور چند۔ لالہ گنڈا مل۔ لالہ نور تا مل۔ لالہ چانن مل۔ لالہ ولایتی رام۔ لالہ رام چند۔ لالہ کشمیری لال۔ لالہ سنگو رام جی نے آپ کی شرن لی۔ یعنی ستھانک واسی عقائد کو قطع کر کے شویتامبر برادری میں شامل ہوئے۔

اِس کے علاوہ میاں عنایت اللہ خاں میونسپل
پریذیڈنٹ - ماسٹر سمیع اللہ خاں - لالہ کندن لال - لالہ
تارا چند - پنڈت مکند لعل وغیرہ نے آپ کے درشن
سے لابھ اُٹھایا -

جین دھرم کی سرسبز پھلواڑی کی آبیاری کر کے آپ
وہاں سے روانہ ہونے لگے - لیکن رائیکوٹ والوں نے
چوماسہ اپنے ہاں گذارنے کے لئے اِصرار کیا - چنانچہ اُن کی
حسب خواہش آپ نے اپنا سمت ۱۹۹۶ بکرمی کا چوتواں
چوماسہ رائیکوٹ میں ہی کیا -

چوماسہ کے دوران میں بہت سے دھارمک کاموں
کے علاوہ کاتک بدی ایکم مطابق ۲۷ نومبر ۱۹۳۹ء
کو ہوشیارپور نواسی پارس داس جی کے ہاتھوں سے جین
مندر کا سنگِ بنیاد رکھا گیا - اس موقعہ پر ایک عام جلسہ
میں آپ کا اُپدیش ہوا -

مگھر شدی ۵ کو آپ نے یہاں سے روانہ ہونے کا

اِرادہ کیا۔ چنانچہ ہزارہا ہندو مسلم معززین آپ کو کئی میل تک الوداع کہنے آئے۔ اور بچشم پُرنم واپس آئے۔

آپ لدھیانہ ہوتے جگہ جگہ لوگوں کا اخلاق بلند کرتے جین دھرم کا بول بالا کرتے ہوشیار پور تشریف لائے۔ جہاں شاہانہ جلوس نکالا گیا۔ اور سناتن دھرم جین سکول میں آپ شری جی کو ایڈریس دیا گیا۔ یہاں سے لالہ نانک چند جی ناہرتے کانگڑہ تیرتھ کا سنگ نکالا۔ آپ نے اُس کے ہمراہ تیرتھ یاترا کی۔ اور واپس ہوشیار پور ہوتے ہوئے جالندھر پہنچے۔ جہاں مہاویر جنیتی بڑی دھوم دھام سے منائی گئی۔ جس کا شاندار جلوس وہاں کی پبلک کو ہمیشہ یاد رہے گا۔

جالندھر سے روانہ ہو کر آپ شری جی دیگر مہاتماؤں کی ہمراہی میں جنڈیالہ گورو، امرت سر ہوتے لاہور پہنچے۔ جہاں آپ کی شان کے شایان خیر مقدم کیا گیا۔ اور لاہور جیسے تاریخی شہر آپ کا جلوس بھی تاریخی ہی نکالا گیا۔

متعدد ایڈریس دیئے گئے۔ وہاں کے دگامبر بھائیوں کی طرف سے ڈاکٹر ایل۔ سی۔ جین کی معرفت دیا گیا ایڈریس خاص اہمیت رکھتا ہے۔

لاہور سے آپ نے شاہدرہ۔ مریدکے۔ کاموں کے وغیرہ قصبات سے ہوتے ایڈریس قبول فرماتے ہوئے گوجرانوالہ میں پہونچے۔

جیٹھ بدی دسمی تاریخ اکتیس ۳۱ مئی سنہ ۱۹۴۰ء کو صبح کے ساڑھے چھ بجے کے قریب آپ کے گورودیو کی سمادھ موسومہ "شری آتمانند بھون گوجرانوالہ" کے سامنے پچاس ہزار ہندو۔ مسلم۔ سکھ۔ عیسائی معززین نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔

جونہی آپ پبلک دو رویہ قطار کے درمیان پہنچے۔ تو پنجاب پولیس کے بینڈ نے ویلکم کا شاندار ترانہ گایا۔ (شائد ناظرین اس بات سے بخوبی واقف ہونگے کہ پنجاب پولیس کا بینڈ اپنے افسران یا حضور گورنر صاحب بہادر

پنجاب کے سوائے کسی کی آمد پر پیشوائی نہیں کرتا۔) اِس کے بعد ہندو ہائی سکول۔ خالصہ ہائی سکول۔ جین گورُو کل ہائی سکول گوجرانوالہ نے سُریلے گیت گائے۔ جب آپ سماودھ میں داخل ہونے لگے۔ تو جین کنیا پاٹھشالہ کی طالبات نے خیر مقدم کے گیت گائے۔ اور آپ نے سماودھ میں داخل ہو کر گورُودیو کی سماودھی پر سیس جھکایا۔ ٹھیک اسی موقعہ پر پھولوں سے لدا ہوا ہوائی جہاز لاہور سے آپہنچا اور سماودھ پر پھول برسانے لگا۔

ہوائی جہاز سے گر رہے پھول اور پمفلٹ عجیب سماں کر رہے تھے۔

آپ کے سماودھ سے باہر آنے پر ڈاکٹر ایل۔ سی۔ جین ماہر اقتصادیات پنجاب گورنمنٹ نے آپ کے درود و مسعود پر چند منٹ تقریر کی۔ اور آپ کو اُس شاندار منڈپ کے اندر پہنچایا گیا۔ جو ہزارہا روپیہ کی لاگت سے تیار کیا گیا تھا منڈپ میں دیگر خوبیوں کے علاوہ گرمی کی شدت کم کرنے

کے لئے بجلی کے تقریباً ۲۰۰ پنکھے لگائے گئے تھے، جو گوجرانوالہ
کے جین اصحاب کے حسنِ انتظام کا بہترین نمونہ تھے۔ کیونکہ
شہر سے بالکل باہر دس ہزار آدمیوں کی نشست کیلئے
پنکھوں کا انتظام کرنا معمولی کام نہیں ہے۔ خیر۔ جب آپ
منڈپ میں آپہنچے چوکی پر براجمان ہو گئے۔ تو سب سے پہلے
میونسپل کمیٹی گوجرانوالہ کی طرف سے سردار بہادر سُندر سنگھ
صاحب پریذیڈنٹ و ایگزیکٹو آفیسر نے آپ کی خدمت میں
ایڈریس پیش کیا گیا۔

اس کے بعد شہر کی تقریباً سب سبھا سوسائٹیوں
کی طرف سے ایڈریس دیئے گئے۔ سب ایڈریس پیش ہو
چکنے کے بعد آپ نے اُن کے جواب میں ایک چھوٹی سی مگر
فاضلانہ تقریر کی۔

۹ بجے آپ شری جی کا شاندار جلوس سماروہ سے
شروع ہوا۔ سب سے آگے سکولوں کے بینڈ۔ گورو کل بھجن
منڈلی۔ جین بھجن منڈلیاں۔ پنجاب پولیس کا بینڈ جا رہا تھا۔

درمیان میں آپ شری جی بمعہ دیگر سادھوؤں کے چل رہے تھے
اور سب سے پیچھے رتھ پہلی رتھ پر بھگوان کی سواری جا رہی
تھی۔ جلوس تقریباً ستر اسی ہزار مرد و زن کے ساتھ ٹاؤن
اسٹیشن سے شہر کے اندر داخل ہوا۔ اس وقت گیارہ بج
رہے تھے۔ چونکہ گرمی سخت تھی۔ اس لئے شہر کے
دوکانداروں نے جا بجا پانی کا انتظام کیا ہوا تھا۔ اور
بازار خوبصورت کپڑوں سے چھتے ہوئے تھے۔ جا بجا شاندار
گیٹ بنائے گئے تھے۔ جن کے نام شری آتما رام گیٹ
اور وللبھ گیٹ وغیرہ رکھے گئے تھے۔ آہستہ آہستہ جلوس
بارہ بجے کے بعد شری آتمانند جین اپاشرہ میں (جو
آپ کی آمد سے صرف ایک دن پہلے بن کر تیار ہوا تھا)
تشریف لائے جہاں ایک شاندار جلسہ کیا گیا۔

شام کے وقت ۷ سے ۱۰ بجے تک سماددھ پربھیر بھجن
وغیرہ ہوئے۔ اور یکم جون صبح کو ۹ بجے سے ۱۰ بجے تک
آپ شری جی کا اپدیش اور دیگر لیکچر ہوئے۔ شام کے

وقت ایک شاندار مشاعرہ زیر صدارت مسٹر لابھ سنگھ صاحب بیرسٹر گوجرانوالہ ہوا۔ جس میں پنجاب بھر کے چوٹی کے اُردو۔ اور پنجابی کے شاعروں نے حصّہ لیا۔ جن میں سے ڈاکٹر فقیر صاحب ناظم مشاعرہ۔ مجید صاحب لاہوری ۔ ماسٹر کُندن لال پریتم گوجرانوالہ کے نام قابلِ ذکر ہیں۔

اِن دو دِنوں میں تو ایسا معلوم ہو رہا تھا۔ گویا سارے پنجاب کے جین اور شردھ پبلک گوجرانوالہ میں ہی آ بسے ہیں۔ شہر اور سماوہ تک کھوے سے کھوا اچھل رہا تھا۔

اُسی دِن سے آپ گوجرانوالہ کے نئے اُپاشرہ (شری آتمانند جین اُپاشرہ) میں قیام فرما ہیں۔ اور اپنا سمت ۱۹۹۷ بکرمی کا پچپنواں ۵۵ چوماسہ گذار رہے ہیں۔

جب سے آپ کا چوماسہ ہوا ہے۔ روزانہ سے ۱/۲ ۸ بجے تک آپ شری جی کے اُپدیش سُننے کے لئے سینکڑوں مرد و زن شہر اور باہر سے حاضر ہوتے ہیں ۔ اور آتم کلیان کے علاوہ اِتحاد باہمی کا سبق حاصل کرتے ہیں۔ اور شہر کی فضا خوشگوار

ہو رہی ہے۔

چونکہ آپ کے درشن کے لئے باہر سے بہت سی خلقت بھادوں شدی چوتھ اور شری ہیر وجے جی مہاراج کی جینتی پر آئی تھی۔ اِس لئے اُن کی خوراک کا انتظام شہرداروں کی طرف سے کیا گیا۔ آپ کے پردیش کے موقعہ پر ملیسرز لالہ جگن ناتھ دیوان چند جین، لالہ گنیش داس پیارے لال جین، لالہ چوکھے شاہ سُندر داس جین نے نمایاں حصّہ لیا۔ اِس کے علاوہ روزانہ سینکڑوں اشخاص جو آپ کے درشنوں کے لئے باہر سے آتے ہیں۔ اُن کی سیوا بھی جین برادری بڑی محبّت سے کر رہی ہے۔

جین پربتوں کے دِنوں میں غربا کو دس دِن تک پُرتکلّف کھانا کھلایا گیا جس سے سینکڑوں اپاہج اور غریب بوڑھوں اور بچّوں کا پیٹ بھرا۔ نیز جین تیوہار بھادوں شُدی چوتھ سمت بیری جی کے مبارک روز شہر کے قصابوں نے مکمل ہڑتال کی۔ اور کسی مسلمان بھائی نے گوشت نہ کھایا۔ (اس کیلئے خادم اور جین برادری اُن کی متشکر گذار ہے)۔

آپ کے ساتھ اس چوماسہ میں مندرجہ ذیل سادھو مہاراج ہیں:-

(١)- پنیاس جی شری سمندر وجے جی مہاراج -

(٢)- منی شو وجے جی مہاراج -

(٣)- منی وشدھ وجے جی مہاراج -

(٤)- منی ستیہ وجے جی مہاراج -

اور علاوہ ازیں استری سماج کی بہبودی کیلئے پرورتنی سادھوی شری دیوشری جی
بھی گوجرانوالہ میں چوماسہ کر رہی ہیں۔ جو یقیناً گوجرانوالہ والوں کی خوش قسمتی ہے۔
اُن کے ہمراہ شری ہیم شری جی، چندر شری جی، پدم شری جی، چمپک شری جی،
جینندر شری جی، اور مہندر شری جی یہاں قیام فرما ہیں۔ جو گوروکل گوجرانوالہ
کیلئے کافی مدد پہنچا رہی ہیں اور استری سماج میں تعلیم اور کھدر کا پرچار کر رہی ہیں
چونکہ آپ شری جی کا اکہترواں جنم دن مورخہ ۲ ر نومبر ١٩٤١ء بروز شکروار منایا
جانیوالا ہے! اسلئے گوجرانوالہ کے جین بڑی کوشش سے اسکی تیاری کر رہے ہیں
اور یقیناً بڑے اہتمام سے اس کا سب کام سرانجام پائیگا۔ چونکہ اس وقت کوئی اور
بات نہیں ہے جو ناظرین کے پیش کیجا سکے اسلئے تمّا کسار بھی نثر کی خامیوں کے
لئے اگر کوئی ہو تو معذرت چاہتا ہوا رخصت چاہتا ہے۔ ادم شم -

اِستقبالیہ نظم

جو

بر موقع پرولیش شری ۱۰۰۸ شری ولبھ وجے سوریشور جی مہاراج جین اچاریہ بتاریخ ۳۱ مئی سنہ ۱۹۴۰ء خاکسار کُندن لال پریم ہیڈ ٹیچر ہندو ہائی سکول گوجرانوالہ نے ازراہِ عقیدت پیش کی :-

دوستو مجھ کو بتاؤ تو کیا ہے ماجرا
آج ہے عالم دکھائی دیتا بقعہ نور کا
بچہ و بوڑھا و جواں خوش ہی دکھائی دے رہا
چہرہ ہے ہر ایک کا گُل سا شگفتہ ہو رہا

کس لئے مستی میں آ کر جھومتے اشجار ہیں
کس کی آمد پر فضا میں آج عنبر بار ہیں

آج ہیں آتے نظر آرام و راحت چار سُو | ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتی ہے کُلفت چار سُو
کھل رہی ہے سب کے چہرے پر مسرّت چار سُو | ہو رہا ہے آج اظہارِ عقیدت چار سُو

ہر طرف ہے آج برپا شور کہ وُہ آئے ہیں
اور اپنے ساتھ رحمت کی گھٹائیں لائے ہیں

وہ جو کہ دیپ چندر جی کے ہیں لختِ جگر | اور نانا چھبا بائی کے ہیں نورِ نظر۔
لاکھ کرتا ہے فخر گجرات جن کی ذات پر | اور ہیں بھارت راشٹر کے ایک لاثانی گہر

تیاگ ڈالا جنہوں نے دُنیا کا سب آرام ہے
شری ولبھ وجے سوری آپ کا شُبھ نام ہے۔

وُہ کہ جو پنجاب کے مانے گئے ہیں آفتاب۔ | جن کی عظمت کا نہیں دُنیا میں ہے کوئی جواب
جینیوں پر جن کے ہیں احسان بے حد و حساب | جنکے فیض و کرم سے ہوتے ہیں سب ہی بہرہ یاب

قوم ہی کے کام سے رکھتے ہیں اپنا کام جو
آئے ہیں کرنے منوّر آتما نند دھام کو

آپ کے درشن کئے کو ہوگئے تھے سو نہ سال | اور نظر آیا نہ تھا ہم کو یہ چہرہ پُر جلال۔
ہر گھڑی تھا آپ کے چرنوں میں ہی رہتا خیال | ہم پہ جیا وقت آتی تھی چکوی و چکوے کی مثال

پر نہ تھے ورنہ کبھی بھی اتنا دُکھ سہتے نہ ہم۔
اُڑ کے تیرے پاس آ جاتے جُدا رہتے نہ ہم۔

پر پہنچ سکتا نہیں بھگتوں کو کوئی بھی گزند | اُن کی سچی پریت کو بھگوان کرتے ہیں پسند
بھگت کی لگتی نہیں گو یا وُہ ہوتی ہے بلند | جو کہ لیتی ہے جکڑ بھگوان کا سب بند بند

بھگت کی خاطر مہا کشٹوں کو سہہ لیتے ہیں جو
یاد کرتا ہے جبھی درشن اُسے دیتے ہیں وُہ

مان کر بنتی ہماری آپ جو آئے ہیں یہاں | آپ کی ہے دیا۔ ورنہ اپنی قسمت تھی کہاں
ہم سمجھتے ہیں کہ ہم پر آپ ہیں خوش یکساں | آپ کی مہما کو وہ رسن کر نہیں سکتی بیاں

گوجرانوالہ میں رحمت کی گھٹا چھائی ہے آج
آتما نند کے سب داس میں برکتیں آئی ہیں آج

آپکی تعریف بھگون کر سکیں ہم کیا بیاں
آپکی شکتی آپ ہی بتلا دیں ہم میں ہے کہاں
رات دن چلتی رہے یہ خامۂ گوہر فشاں۔
لکھ سکے عشر عشیر اس کا نہیں ہوتا گماں

آپ خاکی جسم میں ہیں نور اس بھگوان کا۔
نیکی پھیلانے کو بدلا بھیس ہے انسان کا

آپنے روشن کیا دنیا میں ہے جینی سماج
آپکے دم سے جہالت ہو گئی ہے دور آج
قوم کی مقبولیت کا آپکے سر پر ہے تاج
آپکا ہے جینیوں کی سلطنتِ دل پہ راج

جین مذہب کے گلِ خوش رنگ کی خوشبو ہیں آپ
اور نافہ کی طرح سے مہکتے ہر سو ہیں آپ

دھرم کی خاطر ہزاروں دکھ اٹھائے آپنے
فیشنوں سے نوجوان جینی بچائے آپنے
اتفاقِ باہمی کے گر سکھائے آپنے
قوم کے سر بارِ حسد سے جھکائے آپنے

آپ کی ہیں یادگاریں پاٹ شالائیں کہیں!
آپکے شبھ نام کی ہوتی ہیں پوجائیں کہیں

آپ نے کالج بنایا ایک انبالہ میں ہے
اور قائم درسگاہ پٹی و جنڈیالہ میں ہے

آپ کا ہی فیض سب اُمیدِ و دیالہ میں ہے
آتمانند جین گورو کُل گوجرانوالہ میں ہے

آپ کے ہاتھوں کے مندر شان ہیں دکھلا رہے
اور دُنیا کو ہیں عظمت جین کی بتلا رہے

ہے شری بھگوان انند چرن و رد مسکین نواز
ہیں ہم ایسے عاصیوں کے آپ ہی اک چارہ ساز

آپ کے چرنوں کی خاکِ پاک ہے مایۂ ناز
آپ کے دم سے ہی قائم قوم کی ہستی کا ساز

آئیے پھر تم مہربانی یہ ہم پر کیجئے۔
نیم بسمل تڑپتے ہیں چرن امرت دیجئے۔

رکھب داس جین آنریری سیکرٹری شری و دیا نند جین شوتیا ممبر کمیٹی گوجرانوالہ نے اپنے اہتمام سے
گورمکھ ناتک الیکٹرک پریس گوجرانوالہ سرکلر روڈ میں چھپوا کر آتمانند جین اُپاشرہ
گوجرانوالہ سے شائع کیا